ماتمي نوحه

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں   میں نبي کے دل کا سرور ہوں
میں علي کي آنکھو نور ہوں   میري ماں کا نام ہے فاطمة
ہے عبّاس بھائي حسن میرا   ہے زینب و کلثوم دوبہن
میرے ساتھ ہے خستہ تن   میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

تھے زینب کے دونو لاڈلے   گئے رن میں شہ سے رضا لیئے
کئي دشمن دیں کو فنا کیئے   دونو زخمو کي تاب نہ لا سکے
دل تھام کے شہ اُئے لاش پر   ہوئے قربان مامو جان پر

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

مجھے ناز تھا میرے بھائي پر   وہ کٹائے ہاتھوں ترائي پر
میري توڑ کر وہ کمر گیا   مجھے چھوڑ تنہا چلا گیا
رہے پیاسے اہلِ حرم میرے   وہ جہاں سے تشنہ ہي لب گئے

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

یہاں لاشِ پے لاشِ اُتے ہیں   ایسے وقت میں شادي رچاتے ہیں
عبد اللہ دولھا بنا ہوا   اُسے تیرو سے چھلني کر دیا
وہاں دولھا تڑپتا رہ گیا   یہاں کُھرام گھر میں مچ گیا

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

میں پسر کي موت پے رو چکا　　میں نور آنکھوں کا کھو چکا
وہ جگر پے برچھي کا پھل گیا　　میں دل کو تھام کے رہ گیا
جو عصاء تھا میرے ضعیفي کا　　وہ قضاء کي گود میں جا گرا

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

میرا ایك ننھا سا مہ لقہ　　ابھي گھوٹنیوں وہ چلا نہ تھا
ایك تیر حلق پے چل گیا　　وہ صغیر ھاتھو پے ڈھل گیا
اِس بن میں چھوٹي سي ایك مزار　　میں بنا کے آیا ہوں دل فگار

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

مجھے اور کتنا ستاؤگے　　میرا خون کتنا بہاؤگے
میں اکیلا ہوں تم کئیں ہزار　　میرا جسم تیروں سے ھے فگار
میں لاشِ کتني اُٹھا چکا　　میں عزیز اپنے گواں چکا

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

ھے قریب عصر کي وہ گھڑي　　وہ آخري میري بندگي
جو ہو تھا وعدہ کیا ادا　　میرا سر سجدے میں ہو جُدا
میري لاش پے گھوڑے دوڑائینگے　　میرا سر نیزے پر چڑھائینگے

میں حسین ہوں وہ حسین ہوں

میري وہ دعائیں حصول ہو   میرا ھدیا مولا قبول ہو

ہے "شارق" اپني یے 'ارزوں   کہ درِ حسین پے سر رگھوں

اور ساتھ ہو مولا برھان دیں   ہو لبوں پے مولا کے بس یھیں

یا حسین حسین یا حسین حسین